OPEN ACCESS
Al-SHARQ
ISSN (Online): 2710-2475
ISSN (Print): 2710-3692
www.alsharqjr.com

Al-SHARQ
Vol: 05, Isue:01, Jan-June 2024, pp: 75-82

حضرت معاذؓ بن جبل کو رسول ﷺ کی نصائح کا مطالعاتی جائزہ

A Scholarly Review of the Counsel Given to Hazrat Mu'adh ibn Jabal (RA) by the Prophet (PBUH)

Shair Muhammad
M.Phil Scholar , Department of Islamic and Religious Studies, Hazara University, Mansehra, KPK
Email: pakshairm111@gmail.com

Laiba Niazi
M.Phil Scholar , Department of Islamic and Religious Studies, Hazara University, Mansehra, KPK
Email: laibaniazi11@gmail.com

Hassan Ahmad
Islamic Scholar, Village and Post office Gijbori Deshan Tehsil and District Battgram
Email: hassanddahmadofficial@gmail.com

Submission: 15-04-2024 Accepted: 15-05-2024 Published:25-06-2024

Abstract

Throughout history, Allah has chosen prophets to deliver His divine message and granted them loyal and devoted companions to support and uphold their mission. These companions were also divinely selected, as evident from the companions of Prophet Isa (AS) to those of Prophet Muhammad (PBUH). The role of the Companions of Prophet Muhammad (PBUH) in the propagation and protection of Islam is unparalleled and indispensable. Among these esteemed companions, Hazrat Muaz Ibn Jabal (RA) stands out as a remarkable figure who served as a leader, teacher, jurist, mufti, warrior, and counselor. The Prophet Muhammad (PBUH) placed immense trust in Hazrat Muaz (RA), reflecting his exceptional capabilities and dedication. His contributions to Islamic sciences, jurisprudence, and administration continue to offer guidance for addressing contemporary challenges faced by Muslims. By examining the life and legacy of Hazrat Muaz Ibn Jabal (RA), including his

profound rulings and the teachings he received from the Prophet (PBUH), many political, administrative, and legal solutions can be derived to address modern-day issues. This research highlights the biography and contributions of Hazrat Muaz Ibn Jabal (RA), aiming to uncover lessons and insights that remain relevant for Muslims today. The study underscores the need to explore his legacy in-depth to understand his enduring impact on Islamic jurisprudence, leadership, and governance.

***Key Words**: Hazrat Muaz Ibn Jabal, Companions of Prophet Muhammad (PBUH), Islamic jurisprudence, leadership, Islamic sciences, governance.*

اللہ کی یہ عادت رہی ہے کہ اپنے پیغام کو انسانیت تک پہنچانے کے لئے انبیاء ورسل کا انتخاب کیا، اس کے ساتھ ساتھ ان کو مخلصین، محبین اور جانثاران کی جماعت بھی دی جو اس پیغام میں ان کے دست وبازو بنے اور ہر موقع و مرحلہ پر ان کے کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے رہے اگر یہ کہا جائے تو مصاب ہو گا کہ یہ جماعت بھی متخب من اللہ ہوا کرتی ہے لیکن فرق یہ ہے کہ اس کا انتخاب انبیاء کرام علیہ السلام اپنے طور پر کیا کرتے ہیں تصویب وتوفیق من جانب اللہ ہوتی ہے حواریینِ عیسیٰ علیہ السلام اور اصحاب محمد ﷺ اس کی روشن مثالیں ہیں دینِ عیسوی ومحمدی کی تبلیغ واشاعت میں ان اصحاب کا کردار مذہب اور تاریخ کا حصہ ہے۔ دینِ اسلام میں اصحاب رسول ﷺ کا کردار اس قدر وسعت رکھتا ہے کہ کہ اگر ان کو نکال دیا جائے تو اسلام کی عمارت کھڑی نہیں رہ سکتی ان ہی کرداروں میں ایک روشن کردار مشہور صحابی رسول ﷺ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ہے جو یمن کے گونر مقرر تھے شریعت کے اصول و فروع کا ایک معتدبہ حصہ آپ سے جڑا ہے آپ تاریخِ اسلام کا زریں باب ہیں آپ کو امام العلماء کا لقب دیا گیا ہے آپ کی ذات سے جڑے حضور ﷺ کے فرامین وہدایات اسلامی احکام کا منبع ہیں ان سے ہر دور میں رہنمائی لی جاتی رہی ہے عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کو انتظامی اور اجتہادی میدان میں ان ہدایات کی جتنی ضرورت ہے شاید تاریخِ اسلام میں اس سے قبل یہ حاجت نہ رہی ہو کیوں کہ آج امت کو ہر دو میدان میں جن مشکلات اور چیلنجز کا سامنا ہے وہ کہیں زیادہ ہیں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ہر دور میں کام ہوتا رہا ہے لیکن موجودہ دور میں اسلام کو ہر محاذ پر مشکلات کا سامنا ہے اعتقادات کے مسائل ہوں یا حجیتِ حدیث کا مسئلہ ہو، اجتہاد فردی کا باب ہو یا اجتماعی کا اسلام دشمن قوتوں کی یلغار ہر سو ہے اس دور میں جو اعتراضات اسلام پر یا اسلامی احکام اور عقائد پر کئے جاتے ہیں ان کا حل جدید دور کے تقاضوں کے مطابق آپ ﷺ کی حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو کردہ ہدایات سے ہم کیسے نکال سکتے ہیں اور ان سے استفادہ کیسے ممکن ہے ؟اس عنوان پر ابھی تک کوئی کام نہیں ہوا محقق چاہتا ہے کہ اس عنوان پر کام کر کے اس خلاء کو پر کیا جائے تا کہ امت کو عصرِ حاضر میں جن مسائل ومشکلات کا شکار ہے ان کو جانچنے میں مدد ملے اور تحقیق اسلامیہ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہو۔

اور اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں جو ریاست تشکیل کی اس کی توسیع خود عہد رسالت اور عہد خلفائے راشدین میں مختلف شقوں۔ میں ہوتی رہی مثلا بعض علاقے معاہدات کی صورت میں اس ریاست کا حصہ بنے اور بعض علاقے اسلام قبول کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاکم اعلی بھی تسلیم کیا ان معاہدات اور ترقی کی وجہ سے اپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو مختلف مقامات پر اسلامی امور پہنچانے کے لیے اور سنبھالنے کے لیے اپنے قاصد کو بھیجا ہے مختلف صحابہ نے مختلف جگہوں کا وزٹ کیا ہے لیکن ان میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ کا جو سفر ہے یمن کا اور یمن کا گورنر بنناہے اس میں اپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نصیحتیں کی تھی وہ بہت اہم اور قابل غور ہے۔

1. حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کا مختصر تعارف ان کا قبول اسلام اور ان کی وفات کا ذکر۔

2. حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کے کچھ مناقب۔

3. یمن کی طرف روانگی کب ہوئی اور کتنی بار ہوئی۔

4. اپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کو نصائح اور احکام۔

حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کا تعارف

حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کا پورا نام یہ ہے۔معاذ بن جبل بن عمرو بن۔ بن اوس بن عز بن عدی بن کعب بن عمر بن عدی بن سعد بن علی بن عصد بن۔بنتزید بن جشم بن الخزرج

اسی طرح ددھیال کی طرف سے حضرت معاذ کا تعلق انصار کے مشہور خاندان خضرت سے ہے۔

حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کی والدہ کا نام ہندبنت سہل ہے [1] اور قبیلے جوہے نا سے ان کا تعلق ہے۔

حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ نے 18 سال کی عمر میں اسلام قبول کیا حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ نے غزوہ بدر سمیت تمام غزوات میں شرکت کی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یمن کی طرف عامل بنا کر بھیجا تھا،اپ رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے زمانے میں 18 ہجری میں 38 سال کی عمر میں طاعون امواس میں شام کے علاقے میں وفات پائے۔ [2]

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ کے فضائل اور مناقب

ویسے تو حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کے مناقب کافی زیادہ ہے لیکن ان میں چند مشہور یہاں ذکر کیے جاتے ہیں۔

1. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں سب سے زیادہ حلال وحرام کا علم رکھنے والا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ ہے [3].

2. حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا, بے شک میں تجھ سے محبت کرتا ہوں تو محض نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں۔ [4]

3. حضرت حسن رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، "بے شک قیامت والے دن تمام علماء سے ایک قدم اگے ہوں گے یعنی علماء کے قائد ہوں گے "۔ [5]

4. ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ امۃ قانتا تھے۔ [6]

حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کی یمن کی طرف روانگی کب اور کتنی بار ہوئی

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ کی یمن کی طرف روانگی کب ہوئی؟ کسی تاریخ کا تعین کرنے سے پہلے اس بات کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ کی یمن کی طرف روانگی کتنی بار ہوئی ,؟اس میں اختلاف ہے علماء کی ایک قابل ذکر تعداد کے نزدیک جن میں علامہ سندھی حافظ ابن حجر اور علامہ یوسف بنوری وغیرہ حضرات بھی شامل ہے۔ان کی یمن کی طرف روانگی صرف ایک بار ہوئی ہے۔ان حضرات کا دعوی یہ ہے کہ یہ ثابت ہے اور اس بات پر اجماع ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ یمن کی طرف روانگی کے بعد دوبارہ اپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے اندر واپس نہیں ائے تھے۔[7]

جبکہ دوسرے حضرات کے نزدیک جن میں امام بیہقی کے شیخ امام ابو عبداللہ الحاکم بھی شامل ہے ان کے نزدیک معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کی یمن کی طرف روانگی دو مرتبہ ہوئی ایک دفعہ حضرت ابو موسی علی رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ اور دوسری مرتبہ اکیلے اور حضرت معاذ کا یمن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے اندر واپس نہ آنا یہ دوسری مرتبہ روانگی کے بعد ہے نہ کہ پہلی مرتبہ دلیل یہ پیش کرتے ہیں کہ .

حدثنا وكيع حدثنا الاعمش عن ابي ظبيان. عن معاذ بن جبل انه لما رجع من اليمن قال يا رسول الله رايت رجالا باليمن يسجد بعضهم لبعض افلا نسجد لك قال لو كنت امرا بشرا يسجد لبشر لامرت المراه ان تسجد لزوجها [8].

معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ وہ جب یمن سے واپس ائے تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے یمن میں لوگوں کو دیکھا کہ وہ ایک دوسرے کو سجدہ کرتے ہیں تو کیا ہم بھی اپ کو سجدہ کیا کرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ اگر میں کسی انسان کو کسی دوسرے انسان کا سجدہ کرنے کی اجازت دیتا تو بیوی کو کہتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔

اس حدیث سے تو معلوم ہو رہا ہے کہ معاذ رضی اللہ تعالی عنہ اپ کی زندگی میں واپس ائے لازمی تو طور پر یہ پہلی دفعہ روانگی کے بعد ہوگا کیونکہ دوسری مرتبہ تو یمن سے واپس نہ انا ثابت ہے۔

حدیث کے سند پر کلام

یہ حدیث صحیح ہے اور اس کے رجال فقہ اور شیخین کے ہے لیکن اس کی سند میں ان قطاع ہے۔

اس لیے کہ ابوظبیان نے معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کو نہیں پایا.

اور دوسری روایت میں یہ سند ابوضبیان کے بعد رجل من الانصار کا ذکر ہے اور وہ حدیث یہ ہے۔

حدثنا ابن نمير حدثنا الاعمش قال سمعت ابا ظبيان يحدث عن رجل من الانصار عن معاذ بن جبل قال اقبل معاذ من اليمن فقال يا رسول الله اني رايت رجالا فذكر معناه،[9]

معلوم ہوا کہ اس حدیث کی سند میں انقطاع ہے۔

حدیث کے متن پر کلام

علامہ سندھی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر اس روایت کو صحیح مان لیا جائے تو پھر ممکن ہے کہ حضرت معاذ دو

مرتبہ یمن گئے ہوں۔ لیکن ان کا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے اندر واپس نہ انا ثابت ہے وہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے متن میں بعض راویوں سے تصرف ہوا ہے کیونکہ اسی حدیث کے بعض صحیح روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ واپسی شام سے ہوئی تھی نہ کہ یمن سے اور علامہ سندھی اس کی تائید میں ابن ماجہ کی اس حدیث سے دلیل پیش کرتے ہیں جو حضرت عبداللہ بن اوفی سے مروی ہے وہ حدیث یہ ہے کہ :

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ جب حضرت معاذ شام سے واپس آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ معاذ یہ کیا ہے؟ تو معاذ رضی اللہ تعالی عنہ نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ ملک شام سے آیا ہوں تو میں نے ان لوگوں کو دیکھا وہ اپنے امراء کو سجدہ کرتے ہیں تو میرے دل میں آیا ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایسا ہی کرنا چاہیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ ایسا نہ کرو اگر بالفرض میں کسی انسان کو دوسرے انسان کو سجدہ کرنے کا کہتا تو بیوی کو کہتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔

تو علامہ سندھی فرماتے ہیں کہ بظاہر درست شام کا لفظ ہے اور لفظ یمن شام کی جگہ کسی راوی کا تصرف ہے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے علماء کا قول صحیح ہے۔[10]

یمن کے روانگی کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کو یمن کی طرف مختلف مقاصد کے لیے بھیجا گیا مثلا قران وسنت کی تعلیم کے لیے جیسا کہ حاکم نے مستدرک میں روایت کیا ہے کہ ،

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث ا و ابا موسى الى اليمن فامرهما ان يعلم الناس القران۔[11]

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ اور ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کو یمن کی طرف بھیجا اور ان کو حکم دیا کہ لوگوں کو قران پاک کی تعلیم دو۔

اسی طرح ان کو یمن بھیجنے کا ایک مقصد دعوت و تبلیغ کا کام بھی تھا جیسا کہ ابو عوانہ نے اپنی مستخرج میں حدیث روایت کی ہے کہ :

عن ابي موسى قال بعثني نبي الله صلى الله عليه وسلم ومعاذ الى اليمن ندعو الى الاسلام.[12]

زکوۃ و صدقات کی وصولی بھی ان کے مقاصد میں شامل تھی۔ تو ابرانی میں حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ :

عن معاذ بن جبل قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم اصدق اهل اليمن۔[13]

حضرت معاذ فرماتے ہیں کہ اپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن والوں کے لیے مصدق یعنی صدقات و زکوۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا۔

اسی طرح حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کی ذمہ داریوں میں قاضی کا عہدہ بھی شامل تھا جیسا کہ مشہور حدیث میں ہے کہ :

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما بعث معاذا الى اليمن قال له كيف تقضي ان عرض لك قضاء قال اقضي في كتاب الله۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کو جب یمن کی طرف بھیجا تو ان کو فرمایا کہ اگر تمہارے پاس کوئی مقدمہ اجائے تو تم کس طرح فیصلہ کرو گے؟ تو انہوں نے عرض کیا کہ میں کتاب اللہ کی مدد سے فیصلہ کرونگا۔[14]

احکام وانتظامی امور سے متعلقہ نصائح اور احکامات

1. لائیو سٹاک کی زکوۃ اور اس کے فوائد۔

یحیٰی بن حکم سے مروی ہے حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن والوں کے لیے زکوۃ وصدقات وصول کرنے والا بنا کر بھیجا تو مجھے حکم دیا کہ میں 30 گائے میں ایک طبیعہ اور 40 میں ایک مسنہ۔اور 60 میں دو تبیعئیں اور 70 میں ایک مسنہ اور ایک تبیعہ اور 80 میں دو مسنے اور 90 میں تین تبیعے اور ایک مسنہ میں 100 ایک مسنہ دو تبیعے الا اخرہ ہے۔[15]

جزیے کی مقدار

حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں یمن کی طرف بھیجا تو حکم دیا کہ وہ ہر حال میں یعنی بالغ سے ایک دینار یا اس کی قیمت کے برابر یمنی کپڑوں کے جوڑے وصول کریں۔[16]

مرتد کا حکم

حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا جو بھی مرد اسلام سے مرتد ہو جائے تو اس کو اسلام کی دعوت دو چنانچہ اگر توبہ کر لے تو اس کی توبہ قبول کر لو اگر توبہ نہ کرے تو اس کو قتل کر دو اور اگر کوئی مرتد ہو جائے عورتوں میں تو اس کو بھی یہی توبہ کی تلقین دیا کرو۔[17]

رعایا پر ظلم کرنے اور مظلوم کی بددعا سے بچنا

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ کو جب یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا کہ مظلوم کی بددعا سے بچنا کیونکہ اس کے اور اللہ تعالی کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔[18]

تعلیمی نظام اور متعلقہ نصاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ اور حضرت ابو موسی اشعری کو یمن کی طرف بھیجا اور ان دونوں کو حکم دیا کہ لوگوں کو قران پاک کی تعلیم دے۔اور خود یہ قران پاک میں کتنے ماہر تھے کہ اس کا اندازہ اس حدیث سے لگایا جا سکتا ہے جس کو شیخ نے روایت کیا ہے اور اس میں ہے کہ اپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کا شمار ان حضرات میں کیا ہے جن سے اپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو قران پاک کی تعلیم حاصل کرنے کا حکم دیا ہے اور وہ حدیث یہ ہے کہ:

عن عبد الله ابن عمرو رضي الله عنهما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول استقرئوا القران من اربعه من ابن مسعود،وسالم ،مولى ابي حذيفه ،ومعاذ بن جبل[19]

اگر عصر حاضر میں ان مذکورہ نکات پر باقاعدگی سے عمل کی جائے تو مشکلات ختم ہو جائے گی نہ معاشی بحران ہو گا اور نہ

سیاسی بحران ہو گا کیونکہ سیاسی بحران کا بنیاد جو ہے وہ معاشی بحران سے ہوتا۔اسی طرح لائیو سٹاک میں بھی ایک منظّم ترتیب رائج کرے جیسا کہ حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پر عمل کیا تھا تو بہت سارے ایسے مسائل ہوں گے جن کا حل انہی سے ملے گا۔

اسی طرح اگر دیکھا جائے کہ رعایا پر کیسا رویہ اختیار کرنا چاہیے وہ حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کھو جو طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا تھا اگر اس کے مطابق عصر حاضر میں لوگ اس پر چلے تو ایک عدل وانصاف والا نظام قائم ہو گا اور اللہ تعالی خود عدل وانصاف والے کو پسند فرماتا ہے۔

نتائج البحث

1. حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کے شخصیت اور کردار سازی کا علم ہوا ان کے بھترین سوچ اور حکمت عملی سے مشن کی طرف جانا ہے۔
2. حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ اپنے حاکم (نبیؐ) کی باتوں پر من و عن عمل کرنے کی کوشش میں تھے جو کہ بیان ہوا ہے مذکورہ بالا میں۔یعنی حاکم کے حلم کو تسلیم کرنا۔
3. حضرت معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ارشادات اور نصائح کا علم ہوا جو اسلام میں عظیم مقام رکھتی ہے۔
4. معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کو ہر ایک نصیحت پر عمل کرنا ثابت ہوتا ہے اس موضوع سے۔
5. رعایا پر نرمی کرنا معلوم ہوتا ہے اس حدیث سے۔
6. نصاب تعلیم اور نظام تعلیم کو مملکت کے لے یکساں بنانا اس موضوع سے معلوم ہوا۔
7. عاجزی اختیار کرنا اور تقوی کا دامن نہیں چھوڑنا اس کا بنیادی ماخذ ہے۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حوالہ جات (References)

---

[1] ابوالفضل محمد بن عسقلانی، الاصابہ فی تمییز الصحابہ (بیروت دار المکتب العلمیہ 1415ھ)

[2] ابو بکر ابن ابی عاصم الشیبانی الاحاد والمثانی لابن ابی عاصم (ریاض؛ دار الرایہ، 1991ھ)، 3؛415، رقم؛1825ھ

[3] ابو حاتم محمد ابن حبان، صحیح ابن حبان، ذکر البیان بان معاذ بن جبل کان من اعلم الصحابہ با لحلال والحرام (بیروت: موءسسة

الرسالۃ،1998ء)،رقم3790

4 ،ابو داود سلیمان بن اشعث، سنن ابی داود، باب فی الاستغفار (بیروت: المکتبۃ العصریۃ) رقم: 152

5 ،ابو عبداللہ احمد بن حنبل، فضایل الصحابۃ، باب فضایل ابو عبیدہ ابن الجراح (بیروت موسسۃ الرسالۃ،1983ء) رقم،1282

6 ،الاصبہانی معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم، باب المیم، من اسم، معاذ، رقم،5955

7 ،احمد بن حنبل، مسند احمد الرسالۃ، رقم 21946 حاشیہ ملاحظہ فرمایئں۔

8 ۔احمد بن حنبل، مسند احمد، رقم،21946

9 ۔احمد بن حنبل، مسند احمد ط الرسالۃ، رقم،21947

10 ۔ابن ماجہ ابو عبداللہ محمد بن یزید القزوینی، سنن ابن ماجہ، باب حق الزوج علی المراۃ۔ رقم1835

11 احمد بن حنبل، مسند احمد ک رقم،19544، محمد بن عبداللہ،المستدرک علی الصحیحین، رقم:2084

12 ۔ ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، مستخرج ابی عوانہ، باب بیان الخبر الموجب علی الموجہ لقتال المشرکین (بیروت: دار المعرفہ۔) رقم ،:6562

13 ۔احمد بن حنبل، مسند احمد، رقم:22084

14 ۔ سلیمان بن داود الطیالسی، مسند ابو داود الطیالسی، رقم:560

15 ۔احمد بن حنبل، مسند احمد، رقم:22084

16 ۔ابو داود سلیمان بن اشعث، سنن ابو داود، رقم3038

17 ۔الطبرانی، المعجم الکبیر، رقم:93

18 ۔ محمد بن اسماعیل البخاری، الجامع الصحیح البخاری، رقم:1496